سوال

نے رب (376) کو دیکھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ر معراج میں رسول اللہ ﷺ پہلے بیت المقدس تشریف لے گئے' پھر آسمانوں پر اور سدرۃ المنتہی تک گئے اور پھر اس سے آ گے۔ جس طرح تفسیر صاوی میں مذکور ہے۔ سوال یہ ہی کہ کیا اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کو دیکھا تھا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصوص شرعیہ کی روشنی میں اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ جناب محمد e کو جب معراج ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنے رب کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ کیونکہ نبی ﷺ سے جب یہ بات دریافت کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا:

نُوراً نے ایک نور دیکھا تھا۔''

سری روایت میں ہے: نُورٌ اَنّٰی اُرٰہُ وہ نور ہے' میں دیکھ سکتا ہوں؟'' یہ دونوں حدیثیں امام مسلم رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کی ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

لَن یَرٰی مِنکُم اَحَدٌ رَبَّہٗ حَتّٰی یَمُوتُ)

!تم میں سے کوئی شخص مرنے سے پہلے اپنے رب کو ہرگز نہیں دیکھا گا۔''

یہ حدیث بھی امام مسلم نے روایت کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ